



In The Name of Allah, The Most Beneficent, The Most Merciful

The Moon Sighting

THE MONTHLY



Shariah Compliant Islamic Date Calendar

Year : 24, Issue : 09

(Fatwa: 4) Mazaahirul Uloom - Saharanpur, U.P. (India)

Mufti sa. says; Astronomy and its theories are not acceptable at all with regards to the sighting of the moon and this is a unanimous accepted fact. The blessed statement of Rasoolullah (saw) in this regard is: We are an illiterate nation. We do not know how to write or count.

According to the explicit rulings of the Qur'aan and Hadith the basis upon which the start and end of a month depends is the physical sighting of the moon. Thus if the moon is sighted and truly established in accordance to this principle of Shari'ah then the start or end of the month will be established regardless of whether such a sighting was possible or not according to the theories and calculations of astronomy. Likewise if the moon has not been physically sighted on the after the 29th day of an Islamic month the end of that month will not be established even though the theories or calculations of astronomy indicate that it should have been sighted.

As far as using such theories and Calculations of astronomy as a "guide only", Shari'ah still regards it as undesirable. Shari'ah has expressed dislike for emulating other nations or using their inventions without necessity. Once Rasoolullah B saw a certain person holding a Persian bow and prevented him from using it because there was an equally effective Muslim-made bow available. So, since the start and end of a month is based on the physical sighting of the moon and not on astronomy based calculations, it will thus be against the grain of Shari'ah to use such calculations regardless of whether it is for further satisfaction or to support the testimony of someone who sighted the moon.

.....And Allah Ta'aala Knows Best.

-(Head Mufti) Muhammad Taahir, Mazaahirul Uloom, Saharanpur. 22 Safar 1430h

-Answer Confirmed as Correct BY; Mufti Maqsood 22 Safar 1430h

(ફતવા નં. ૪) : દારુલ ઈફતા, મઝાહિરુલ ઉલૂમ, સહરાનપુર, યુ.પી.

જવાબ : રૂયતે હિલાલના મસ્અલામાં અવકાશી ગણતરીઓ અને ઍસ્ટ્રોનોમીનું મૂળથી ગૈરવિશ્વસનીય હોવું નુસુસ અને (ઈજ્માઅ) સર્વસહમત મસ્અલો છે. રસૂલે પાક (સ.અ.વ.)નું મુબારક ફરમાન છે, અમામ્લા અમામ્લા અમામ્લા અલી કારી (રહ.) અને અલ્લામહ શામીએ ઍસ્ટ્રોલોજીનોના સિદ્ધાંતોને ગૈરવિશ્વસનીય હોવા ઉપર ઈજ્માઅ નકલ કર્યો છે. (મિરકાતુલ મસાબીહ, ૨૪૬/૪, શામી, ૯૩/૩)

મહિનાની શરૂઆતનો અસલ આધાર ચંદ્ર ને પ્રત્યક્ષ નજરે નિહાળવા ઉપર અવલંબિત છે. એટલા માટે જો શરઈ નિયમ પ્રમાણે ચંદ્રની રૂયત અને તેની સાબિતી થઈ

જાય, તો મહિનાની શરૂઆત અને અંતનો હુકમ થશે. ભલે ખગોળીય હિસાબોની રૂએ સંભાવના ન હોય. જ્યાં સુધી અવકાશી હિસાબથી માત્ર લાભ અને ફાયદો ઉઠાવવાનો મસ્અલો છે, તો શરઈ રીતે તે પણ નાપસંદ છે. શરીઅતે ગૈરોની સમાનતા અને ઉત્પન્ન કરેલ વસ્તુઓથી લાભ ઉઠાવવાને નાપસંદ કર્યું છે. (ઈબને માજહ, મિશકાત પેજ : ૩૩૮) એટલા માટે જ્યારે મહિનાની શરૂઆત અને પૂર્ણતાનો આધાર ચંદ્ર દર્શન છે, જેનો સંબંધ સામાન્ય ગવાહીઓ ઉપર આધારિત છે, ન કે ખગોળીય હિસાબો ઉપર. તો તેનાથી કોઈપણ પ્રકારનો લાભ ભલે તે દિલને સંતોષ અને ગવાહીને સમર્થનના હેતુથી કેમ ન હોય ! તે શરઈ સ્વભાવ સાથે મેળ નથી ખાતો. (સહી : મુફતી તાહીર, અફલ્લાહુ અન્હુ, મઝાહિરુલ ઉલૂમ, સહરાનપુર, ૨૩ સફર સન હિજરી ૧૪૩૦). જવાબ સાચો છે, (સહી : મુફતી મકસૂદ, ૨૨ સફર સન હિજરી ૧૪૩૦) દારુલ ઈફતાનો સિક્કો.

فتویٰ (4) دارالافتاء مظاہر علوم سہارنپور یوپی

الجواب وباللہ التوفیق رویت ہلال کے مسئلہ میں فلکیاتی حساب اور علم نجوم کا قطعاً غیر معتبر ہونا ایک مخصوص اور اجتماعی مسئلہ ہے، حضور اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے : انامۃ امیۃ لانکتب ولا نحسب الحدیث رواہ الشیخان۔۔۔ ملا علی قاری الحنفی اور علامہ شامی نے اہل حساب کے قول کے غیر معتبر ہونے پر اجماع نقل کیا ہے (مرقاۃ المفاتیح ۲/۴۶۶، شامی ۲/۴۶۶)

قرآن وحدیث کی صراحت کے مطابق مہینہ کی ابتدا و انتہاء کا اصل معیار و مدار چاند کی رویت و مشاہدہ اور اس کا آنکھوں سے نظر آجانا ہے، لہذا اگر شرعی ضابطہ کے مطابق چاند کی رویت اور اس کا ثبوت ہو جائے تو مہینہ کے آغاز و اختتام کا حکم ہوگا خواہ فلکیاتی حساب کی رو سے رویت کا امکان نہ ہو وگذا بالعکس۔ جہاں تک فلکیاتی حساب سے محض استفادہ و استعانت کا مسئلہ ہے تو شرعاً یہ بھی ناپسندیدہ ہے، شریعت نے غیروں کی مشابہت اور بلا ضرورت ان کی ایجاد کردہ چیزوں سے استفادہ کو ناپسند کیا ہے (من تخبہ بقوم فہو منہم)۔ آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کے ہاتھ میں فارس کمان دکھی تو اس کے استعمال سے منع کیا، کیوں کہ اس کا متبادل اور اس افادیت کی حامل عربی کمان مسلمانوں کے پاس موجود تھی۔۔۔ (ابن ماجہ، مشکوٰۃ ص ۳۳۸) لہذا جب مہینوں کے آغاز و اختتام کا مدار رویت ہلال ہے جس کا تعلق عام مشاہدہ سے ہے نہ کہ فلکی حساب سے، تو اس سے کسی بھی قسم کا استفادہ خواہ وہ اطمینان قلب اور تائید شہادت کی غرض سے کیوں نہ ہو شرعی مزاج سے میل نہیں کھاتا،۔۔۔ فقط واللہ اعلم بالصواب۔

العبد مفتی محمد طاہر عفا اللہ عنہ، مظاہر علوم سہارنپور ۲۲ صفر ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح : (مفتی) مقصود مفتی عنہ ۲۲ صفر ۱۴۳۰ھ (مہر دارالافتاء)۔

See our Latest Books and Articales, Halal Finance each in our Website

www.hizbululama.org.uk

برادران و خواتین اسلام جیسے کہ آپ سب کو معلوم ہے کہ مرکزی رویت ہلال کمیٹی برطانیہ مفتیان کرام کے فتاویٰ کے مطابق پچھلے ۲۴ برسوں سے سعودی عرب کے ثبوت ہلال کے مطابق رمضان وعیدین ہونے کا اعلان کرتی چلی آئی ہے۔ یہ فیصلہ علمائے دیوبند کی تنظیموں جمعیت العلماء برطانیہ اور حزب العلماء یو کے نے حضرت مولانا یوسف متالا صاحب اور حضرت مولانا موسیٰ کراڈی صاحب کی مشترکہ زیر صدارت مؤرخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۸۶ء بروز اتوار بعد نماز مغرب دارالعلوم بری میں منعقدہ اجلاس میں کیا۔ الحمد للہ تب سے اب تک برطانیہ میں بھی اُس کے مطابق ۲۹ ویں کی شمارہ کئی مرتبہ رویت ہلال بھی ہوئی جن کے مطابق تب سے

اب تک برطانیہ میں ۲۹ ویں تاریخ کی قطعی تعیین ہوتی چلی آئی ہے (دیکھو ہماری ویب سائٹ میں (UK Moon Sighting Record)

سعودیہ میں شعبان ۱۴۳۰ھ کا پہلا چاند چار حضرات نے مؤرخہ ۲۲ جولائی ۲۰۰۹ء بدھ کی شام دیکھا اور ہائی کورٹ کے اس اعلان کو سعودی پریس ایجنسی SPA نے نشر بھی کیا۔ نیز ایس پی اے نے جمادی الثانی ۱۴۳۰ھ کے پہلے چاند کو ۲۹ جمادی الاولیٰ مطابق ۲۳ مئی ۲۰۰۹ء اتوار کی شام کو دیکھے جانے کا ہائی کورٹ کی طرف سے اعلان کیا تھا۔ یاد رہے کہ آپ ﷺ کے فرمان کے مطابق نیومون تھیوری اور اس کے امکان رویت حسابات کی دین میں اثباتاً، نفیاً اور اعلائے کسی بھی طرح کی کوئی حیثیت نہیں ہے، سعودیہ اسی پر عمل پیرا ہے اور اس پر جمہور اہل سنت والجماعت کا اتفاق ہے (دیکھو ہماری ویب سائٹ میں ہماری حالیہ تازہ انگلش اردو کتب اور گجراتی آرکیکڑ و فتاویٰ)

Ramadhan 1430h: Duration: August-September 2009

THE MONTH OF SHABA'AN HAD 30 DAYS (The Islamic week starts every Friday)

First of Ramadhan 1430h Starts from eve of Friday 21st August 2009

FRI	SAT	SUN	MON	TUE	WED	THUR
	1 ^{22nd} August '09	2 ²³	3 ²⁴	4 ²⁵	5 ²⁶	6 ²⁷
7 ²⁸	8 ²⁹	9 ³⁰	10 ³¹	11 ^{1st} September '09	12 ²	13 ³
14 ⁴	15 ⁵	16 ⁶	17 ⁷	18 ⁸	19 ⁹	20 ¹⁰
21 ¹¹	22 ¹²	23 ¹³	24 ¹⁴	25 ¹⁵	26 ¹⁶	27 ¹⁷
28 ¹⁸	29 ¹⁹	30 ^{20*}				

* Subject to the new moon **not** being seen at the end of the 29 day

Sunnah acts (Sunnah: the practice of Prophet Muhammad SAW, emulation of which attains great reward)

1. To fast on the days of Yaum-e-Beadh these are the 13, 14 & 15 except during Ramadhan where fasting is obligatory for the whole month

2. To look for the new moon crescent at the end of the 29th day, please contact us to report a sighting

Main Office:
Hizbul-Ulama UK
23 Chaucer Road
Forest Gate
London, E7 9LZ



www.hizbululama.org.uk

Others:
Jamiatul-Ulama Britain
98 Ferham Road
Rotherham, S. Yorks